خیبر پختونخوا، سکھ مذہبی اوقاف قانون، ۱۹۴۴ء

(قانون نمبر 1 سال ۱۹۴۵ء)

فہرست

آغاز.

دفعات.

باب-I

۱۔ مختصر نام، وسعت اور آغاز۔

۲۔ تعریفات۔

باب-II

۳۔ ضلعی گردوارہ پربندھک کمیٹی۔

۴۔ کمیٹی کا دفت۔

۵۔ ضلعی کمیٹی ساخت۔

۶۔ کورم

۷۔ معیاد عہدہ کمیٹی۔

۸۔ عہدیداروں کا انتخاب۔

۹۔ سیکریٹری کمیٹی۔

۱۰۔ فیصلہ جات کمیٹی۔

۱۱۔ عملہ کمیٹی۔

۱۲۔ عملہ کی سزا۔

۱۳۔ اختیارات وفرائض کمیٹی۔

۱۴۔ چندہ بذریعہ متولی یا نگران۔

۱۵۔ تفویض اختیارات۔

باب-III۔ صوبائی گردوارہ پربندھک کمیٹی

۱۶۔ صوبائی گردوارہ پربندھک کمیٹی۔

۱۷۔ تشکیل بورڈ۔

۱۸۔ بورڈ کا دفتر۔

۱۹۔ بورڈ کے صدر اور نائب صدر کا انتخاب۔

۲۰۔ بورڈ کا سیکریٹری۔

۲۱۔ بورڈ کا عملہ۔

۲۲۔ کورم۔

۲۳۔ ذیلی قوانین۔

۲۴۔ بورڈ کے اختیارات اور فرائض۔

باب-IV اندراج

۲۵۔ طریقہ اندراج۔

۲۶۔ ----------

باب-V

۲۷۔ قانونی کاروائیاں۔

۲۸۔ مرافعہ۔

باب-VI جانچ پڑتال حسابات

۲۹۔ جانچ پڑتال حسابات۔

۳۰۔ رپورٹ محاسبین کی جانچ پڑتال۔

۳۱۔ محاسبین کی مدد۔

باب-VII

۳۲۔ متولی اور نگران۔

۳۳۔ متولی کی نااہلی وغیرہ۔

۳۴۔ فرائض متولی وغیرہ۔

۳۵۔ برطرفی اور سزائیں۔

۳۶۔ سزائیں۔

باب-VIII

۳۷۔ کمیٹی کا فنڈ۔

۳۸۔ کمیٹی کے فنڈ کا استعمال۔

۳۹۔ بذریعہ متولی ادائیگی چندہ میں ناکامی، وغیرہ اور اسکی وصولی۔

۴۰۔ مرکزی اوقاف فنڈ۔

۴۱۔ اوقاف پر اخراجات۔

۴۲۔ اوقاف کی رقم کا استعمال۔

باب-IX

۴۳۔ تحقیقات بذریعہ بورڈ۔

۴۴۔ اوقاف کی انتظامیہ کے خلاف درخواست۔

۴۵۔ بورڈ، کمیٹی یا اس کے افسران کا تحفظ۔

۴۶۔ نوٹس بابت نالش کمیٹی کو۔

باب-X

۴۷۔ قواعد۔

۴۸۔ تحقیقات بابت بدعنوانی دوران انتخاب۔

۴۹۔ قواعد جو کہ بورڈ وضع کرے گا۔

۵۰۔ ----------

۵۱۔ نقل بجٹ وغیرہ حکومت کو۔

۵۲۔ مخصوص قوانین کی منسوخی۔

خیبر پختونخوا، سکھ مذہبی اوقاف قانون، ۱۹۴۴ء

(قانون نمبر 1 سال ۱۹۴۵ء)

(گورنر جنرل کی منظوری حاصل ہوئی ۳۰ جنوری ۱۹۴۵ء، اور [خیبر پختونخوا] حکومتی گزٹ"، غیر معمولی میں مورخہ ۸ فروری ۱۹۴۵ء کو شائع ہوا)

ایک قانون

جو کہ مہیا کرتا ہے سکھ گردوارے، دھرم شالے اور مذہبی اوقاف کی [خیبر پختونخوا] میں بہتر انتظام۔

جبکہ ضروری ہے کہ مہیا کیا جائے سکھ گردوارے، دھرم شالے اور مذہبی اوقاف کی [خیبر پختونخوا] میں بہتر انتظام، اس کو مندرجہ ذیل طرح سے نافذ کیا جاتا ہے: آغاز۔

باب-I

مختصر نام، وسعت اور آغاز۔

۱۔ (۱) قانون ہذا [خیبر پختونخوا] سکھ مذہب اوقاف قانون ۱۹۴۴ء کے نام موسوم کیا جاتا ہے۔

(۲) یہ کل [صوبہ خیبر پختونخوا] میں وسعت پذیر ہوتا ہے۔

(۳) یہ فوری نافذ العمل ہو گا۔

تعریفات۔

۲۔ قانون ہذا میں جب تک کوئی چیز سیاق وسباق اور موضوع سے متضاد نہ ہو —

(i) "بورڈ" سے مراد صوبائی گردوارہ پربندھک کمیٹی جو کہ قانون ہذا کے دفعات کے تحت تشکیل شدہ ہو۔

(ii) "کمیٹی" سے مراد ضلعی گردوارہ پربندھک کمیٹی جو کہ قانون ہذا کے دفعات کے تحت تشکیل شدہ ہو۔

(iii) "نگران" سے مراد کوئی اہلکار جس کو واحد طور پر یا دوسروں کے ساتھ، انتظامی کنٹرول یا ادائیگی عبادت عامہ گردوارہ میں اور رسومات اور تقریبات جو وہاں انجام دی جاتی ہے حوالہ کیا جاتا ہے اور بشمول گرنتھی یا کوئی دوسرا شخص ذمہ دار جس عہدہ کے ذریعے بھی جانا جاتا ہے۔

(iv) "گردوارہ" سے مراد کوئی جگہ جس نام سے بھی جانا جاتا ہے جو کہ استعمال ہوتی رہی ہو یا استعمال کی جارہی ہے جزوی طور پر یا کلی طور

پر برائے عبادت عامہ گرو گرنتھ صاحب با حیثیت حق، اجازت، رسم یا رواج۔

(v) "دھرم شالہ" سے مراد کوئی ادارہ جس نام سے بھی جانا جاتا ہے جس کی بنیاد یا قیام سکھ مذہب کے پیر اکاروں نے رکھی ہو، برائے مذہبی اجتماع، لنگر کا اہتمام، مسافروں کا قیام یا کسی اور خیر اتی مقصد کیلئے۔

(vi) " سکھ وقف" یا" وقف" سے مراد کل جائیداد کی ملکیت یا دی جاتی ہے یا وقف کی جاتی ہے دھرم شالہ، گر دوارہ، یا ادائیگی عبادت یا خیرات کی طور پر اس سے جڑی اور بشمول تمام آمدن حاصل اس قسم کی املاک سے اور تمام ہبہ جات یا جائیداد جو کہ متولی یا نگران کو دی جاتی ہے یا کسی اور ایسے شخص کو جو کہ اس قسم کے ادارے کا نگران ہو، اور بشمول سمدھ جو کہ مقدس ہے دس میں سے کسی ایک سکھ گرو کی یاداشت تک یا جو کہ متعلق ہو مذہبی طور پر دس گرو میں سے کسی ایک گرو کے زندگی کی واقعہ سے یا سکھ مذہبی شخصیت۔

(vii) "متولی" سے مراد کوئی شخص جس عہدے سے بھی جانا جاتا ہے جس کو اختیار حاصل ہے واحد طور پر یا بشمول دیگر اشخاص کے انتظام و انصرام سکھ وقف کے معاملات کا۔

(viii) "بیان کردہ" سے مراد بیان کردہ بذریعہ قانون ہذا یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد سے۔

(ix) قانون ہذا کے مقصد کیلئے ایک شخص سکھ مذہب کا ماننے والا سمجھا جائے گا، اگر وہ پیروی کرتا ہے سکھ مذہب کا یا، مرحوم شخص کی صورت میں، جو کہ پیروی کرتا تھا سکھ مذہب کا یا اپنے زندگی کے دوران بطور سکھ جانا جاتا تھا۔ اگر کوئی ایسا سوال اٹھتا ہے کہ آیاں کوئی شخص سکھ ہے یا نہیں، اس کو بالترتیب سکھ ہے یا نہیں سمجھا جائے گا، بمطابق وہ کرتا ہے یا انکار کرتا ہے حلف اٹھانے سے اس

طریقہ کار کے تحت جس کو صوبائی حکومت بیان کرے مندرجہ ذیل:—

"میں اقرار کرتا ہو کہ میں ایک سکھ ہوں، کہ

میں گروگرنتھ صاحب پر یقین رکھتا ہوں، کہ

میں دس گرو پر یقین رکھتا ہوں اور یہ کہ میرا کوئی اور مذہب نہیں ہے۔"

باب-II

ضلعی گردوارہ پربندھک کمیٹی۔

۳۔ صوبہ کے ہر ضلع میں ایک کمیٹی باموسوم ضلعی گردوارہ پربندھک کمیٹی تشکیل دی جائی گی، جو کہ اختیار استعمال کرے گا، تمام گردواروں، دھرم شالوں اور سکھ اوقاف پر ضلع کے اندر۔

کمیٹی کا دفتر۔

۴۔ کمیٹی کا دفتر صدر دفتر ہوگا ضلع کا۔

ضلعی کمیٹی ساخت۔

۵۔ ہر کمیٹی نو ارکان پر مشتمل ہوگی بجز پشاور کی صورت میں جہاں ممبران ۱۳ ہونگے، اس طریقے سے منتخب کیے جائینگے جو کہ یہاں بعد میں مہیا کیا جاتا ہے۔

نو ممبران پشاور کمیٹی کی صورت میں اور چھ بصورت دیگر کمیٹی کو بذریعہ سکھ رائے دہندگان جو کہ صوبائی اسمبلی کیلئے انتخابی فہرست میں درج ہیں منتخب کیے جائینگے طریقہ کار کے تحت جس کو صوبائی حکومت طے کرے، اور بقایا نامزد کیے جائینگے ضلع کے سکھ رہائشوں سے بذریعہ ہر کمیٹی کے منتخب ممبران کے خاص اجلاس میں جو کہ اس مقصد کیلئے بلایا جاتا ہے۔

کورم

۶۔ کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار ارکان پر مشتمل ہوگا بجز پشاور کی صورت میں جہاں یہ پانچ ہوگا۔

معیاد عہدہ کمیٹی۔

۷۔ معیاد عہدہ کمیٹی پانچ سال کیلئے ہوگا۔

عہدیداروں کا انتخاب۔

۸۔ نامزدگی کے عمل کو مکمل ہونے کے چودہ دن کے اندر کمیٹی کا خاص اجلاس بلایا جائے گا صدر اور نائب صدر کے انتخاب کیلئے اپنے ممبران میں سے صدر اور نائب صدر کمیٹی کی مدت عہدہ تک اپنے عہدوں پر رہے گے تاوقتیکہ وہ دونوں یا ان میں سے ایک بذریعہ دو تہائی اکثریت اپنے عہدوں سے ہٹائے جاتے ہے ایک خاص اجلاس میں جو اس مقصد کیلئے بلایا گیا ہو۔

کمیٹی کا سیکریٹری۔

۹۔ کمیٹی اپنے ایک ممبر کو یا کسی اور سکھ کو بطور سیکریٹری تعینات کر سکتی ہے اس مدت کیلئے

جس سے وہ طے کرے اس شرط کے ساتھ کہ اگر ممبر کو بطور سیکریٹری تعینات کیا جاتا ہے تو وہ کوئی معاوضہ وصول نہیں کرے گا۔

فیصلہ جات کمیٹی۔

۱۰۔ بجز اس صورت کے اگر قانون ہذا کا منشا اور طرح ہو، کمیٹی یا بورڈ کے اجلاس کے تمام فیصلہ جات بذریعہ اکثریتی ووٹ کے ہونگے۔ ووٹوں کے برابری کی صورت میں، صدر رکن کو دوسرے یا فیصلہ کن ووٹ کا اختیار حاصل ہو گا۔

عملہ کمیٹی۔

۱۱۔ کمیٹی اتنا عملہ اتنے تنخواہ، الاؤنسز یا دوسرے شرائط ملازمت پر جو کہ ضروری ہو قانون ہذا کے تحت فرائض کے انجام دہی کے مقصد کیلئے۔

سزائے عملہ۔

۱۲۔ عملہ کی سزا اور برطرفی کمیٹی کا اختیار ہو گا بمطابقت قواعد بیان کردہ بذریعہ بورڈ اور منظور شدہ بذریعہ صوبائی حکومت، بشرطیکہ کہ اس قسم کی سزا اور برطرفی نظر ثانی بورڈ کے تابع ہو گی جس کا حکم آخری ہو گا۔

اختیارات و فرائض کمیٹی۔

۱۳۔ (۱) ہر کمیٹی ہیئت اجتماعی ہو گی، بذریعہ کمیٹی انتظام گردواریں، دھرم شالے، یا سکھ اوقاف اس کے زیر انتظام اور متواتر جانشینی کے حامل ہو گی اور مشترکہ مہر ہو گا اور دعویٰ دائر کرے گی اور اس کے خلاف دعویٰ دائر کیا جائے گا اپنے ہیئت اجتماعی کے نام سے۔

(۲) تابع دفعات قانون ہذا، کمیٹی کو مکمل اختیار ہو گا عہد یداروں، نگران متولیان یا کوئی اور شخص جس عہدہ سے بھی جانا جاتا ہو نگران گردوارہ، دھرم شالہ یا کسی دوسرے سکھ وقف کا، اور تمام املاک اور امدن جس نوعیت کی بھی ہو گردوارہ، دھرم شالہ یا دیگر سکھ اوقاف کے، اسکا انتظام اور مناسب نفاذ تعمیل رسومات، اور تمام اقدامات اٹھانے کا جو کہ ضروری ہو مناسب انتظام گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ اوقاف اور املاک، آمدن اور اسکے اوقاف کا بہترین نظام پر؛ اور مندرجہ ذیل میں تمام یا چند فرائض انجام دے گی:—

(اَ) اپنے دائرے اختیار میں واقع تمام اوقاف کی نگرانی کرے گی؛

(ب) منظوری، نامنظوری یا ترمیم بجٹ کا جس کو متولی، نگران یا کسی دیگر شخص نے جس عہدے سے بھی جانا جاتا ہو جو کہ ذمہ دار ہو اپنے زیر نگرانی وقف کا، تیار کیا ہو، بجز جائز طور پر منتخب کردہ ہیئت ہائے؛

(ج) تیاری اور طے کرنا اپنے بجٹ کا؛

(د) انجام دہی تمام امور کا جو کہ سکھ مذہب کے عقائد کی ترویج کیلئے ضروری ہو اور بہتر رکھنا مذہبی مقامات، اور عبادت گزاروں، یاتریوں کے آرام کا خیال رکھنا؛

(ہ) جہاں کمیٹی اپنے اخراجات پورے نہیں کر سکتی تو مدد اور تعاون کیلئے بورڈ کو سفارشات دینا؛

(و) اپنے دائرے کار میں واقع وقف املاک میں داخل ہونا اور نگرانی کرنا؛

(ز) اپنے فنڈ کو خرچ کرنا جس طرح کہ وہ مناسب سمجھے جو کہ چندہ، عطیات یا کسی اور ذریعے سے حاصل ہوئے ہو۔

(ح) اپنے تمام حقوق اور مالکانہ حقوق اور تمام مالیاتی اوقاف اس قسم کے مذہبی وقف کا کامکمل اور مصدقہ ریکارڈ رکھنا مکمل تفصیلات متعلق—

(i) ان کی آمدن،

(ii) ملکیت اور حقوق کی ابتدائی،

(iii) نام شخص کا جس کے قبضے میں اس قسم کی جائیداد ہو؛

(ط) اوقاف کے انتظام سے متعلق دعویٰ دائر کرنا اور دعویٰ جات کا دفاع کرنا عدالت میں؛

(ي) اخراجات اور وصولیوں کا باقاعدہ ریکارڈ رکھنا۔

(ک) بورڈ کو اوقاف کے انتظام سے متعلق ماہانہ رپورٹ پیش کرنا؛

(ل) تابع دفعات قانون ہذا، کمیٹی بورڈ کے تمام ہدایت پر عمل کرنے کی پابند ہوگی؛

عطیہ بذریعہ متولی یا نگران۔

۱۴۔ (۱) گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف کا نگران یا متولی کمیٹی کو سالانہ گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف کے آمدن میں سے عطیہ بشکل رقم ادا کرے گا جو اس کے نگرانی میں ہے۔

(۲) اس قسم کے چندہ کے تناسب گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف کے سالانہ

آمدن سے ہو کو بذریعہ بورڈ طے کیا جائے گا، بعد ازاس قسم کے گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف کے آمدن کو مد نظر رکھتے ہوئے، بشرطیکہ کہ یہ سالانہ آمدن سے 1/10 سے زیادہ نہ ہو گا:

بشرطیکہ مزید کوئی پیشکش یا چندہ ایک خاص مقصد کیلئے جس کیلئے بورڈ کی رضامندی حاصل کی جاتی ہے اس مقصد کیلئے آمدن شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۳) اس قسم کے عطیات میں سے کمیٹی نصف بورڈ کو ادا کرے گا۔

(۴) بورڈ کو اختیار ہو گا کہ وہ کسی گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف کو اس قسم کے چندہ سے مستثنیٰ زیر ذیلی دفعہ (۲) قرار دے گا اگر وہ اس بات کو پاتا ہے کہ اس قسم کا ادارہ اس قسم کا چندہ دینے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔

۱۵۔ کمیٹی یا بورڈ اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار اپنے صدر، نائب صدر، یا سیکریٹری کو دے سکتا ہے، بشرطیکہ اس قسم کا تفویض اختیار خاضر ممبران میں سے اجلاس کے دوران جو کہ اس مقصد کیلئے بلایا جاتا ہے دو تہائی اکثریت سے ہو گا۔ تفویض اختیارات۔

باب-III۔ صوبائی گردوارہ پربندھک کمیٹی

۱۶۔ صوبائی پربندھک کمیٹی کی تشکیل کی جائی گی جو کہ قانون ہذا کے تحت تشکیل کردہ کمیٹی ہائے پر اختیارات ستعمال کرے گی۔ صوبائی گردوارہ پربندھک کمیٹی۔

۱۷۔ بورڈ[۱۹] ارکان پر مشتمل ہو گا جن کا چناؤ اس طریقے سے کیا جائے گا جو کہ یہاں مہیا کیا جاتا ہے:— بورڈ کی ساخت۔

(اَ) [..........]۔

(ب) پانچ ممبران کا چناؤ بذریعہ کمیٹی کیا جائے گا۔

(ج) دو ممبران کا چناؤ بذریعہ بقایا پانچ کمیٹی ہائے کیا جائے گا۔

(د) چار ممبران کی نامزدگی بذریعہ [۱۵] ممبران [خیبر پختونخوا] کے رہائشیوں میں سے۔

۱۸۔ بورڈ کا دفتر پشاور میں ہو گا۔ بورڈ کا دفتر۔

۱۹۔ نامزدگی کے تکمیل کے چودہ دنوں کے اندر بورڈ کا خصوصی اجلاس بلایا جائے گا اپنے بورڈ کے صدر اور نائب

ممبران میں سے صدر اور نائب صدر کے انتخاب کیلئے۔ صدر اور نائب صدر بورڈ کے معیاد تک اپنے عہدے بر قرار رکھے گے تاوقتیکہ وہ دونوں یا ان میں سے ایک دوتہائی اکثریت سے اس مقصد کیلئے بلائی گئی خصوصی اجلاس میں ہٹایا جاتا ہے۔ — صدر کا انتخاب۔

۲۰۔ بورڈ اپنی کسی ممبر یا کسی دوسرے سکھ کو بطور سیکریٹری تعینات کر سکتی ہے اتنی مدت کیلئے جتنی وہ طے کرے، بشر طیکہ اگر کوئی ممبر کو بطور سیکریٹری تعینات کیا جاتا ہے تو وہ کوئی معاوضہ وصول نہیں کرے گا۔ — بورڈ کا سیکریٹری۔

۲۱۔ بورڈ اتنا عملہ اتنی تنخواہ، وظائف یا دوسرے شرائط پر تعینات کر سکتا ہے جو کہ ضروری ہو قانون ہذا کے دفعات پر عمل درآمد کیلئے۔ — بورڈ کا عملہ۔

۲۲۔ بورڈ کے اجلاس کا کورم دس ہو گا۔ — کورم۔

۲۳۔ (ا) تابع دفعات قانون ہذا، بورڈ، مندرجہ ذیل امور پر ذیلی قوانین بنا سکتی ہے، یعنی:— — ذیلی قوانین۔

(اَ) کُتب، رجسٹر اور حساب جس کو بورڈ، کمیٹی، یا بذریعہ متولی، یا نگران قانون ہذا کے دفعات کے تحت رکھے گا۔

(ب) بورڈ، کمیٹی، یا متولی یا نگران گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف کا کے رقوم کی حضانت اور سرمایہ کاری۔

(ج) شکل یا طریقہ کار جس میں بورڈ، کمیٹی، متولی یا نگران گروارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف بجٹ کی تیاری۔

(د) طریقہ اور وقت جس میں بیانات، رپورٹس اور گوشوارے جمع کیے جاتے ہے جیسا کہ قانون ہذا یا بیان کیے جائے بذریعہ قواعد اس کے تحت وضع کیے ہوئے۔

(۲) قانون ہذا کے تحت وضع کردہ تمام ذیلی قوانین سرکاری گزٹ میں شائع کیے جائے گے۔

۲۴۔ بورڈ، کمیٹی، گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف پر عمومی نگرانی کا اختیار استعمال کرے گا ،اور مندرجہ ذیل تمام یا کوئی ایک فرائض:— — بورڈ کے اختیارات اور فرائض۔

(أ) تیاری اور مختص کرنا اپنے بجٹ کو۔

(ب) بورڈ کا کسی کمیٹی کی بجٹ پر بذریعہ قرارداد جس کو وہ مناسب خیال کرے اور ترمیم کرے اگر ضروری سمجھے۔

(ج) اگر کمیٹی ایسا کرنے کو کہیں اپنے تمام امور میں اس کی مدد کرے جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے۔

(د) اپنے اور کمیٹی اور گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف کے حسابات کی جانچ پڑتال کا انتظام کرنا بذریعہ محاسبین صوبہ میں جس کو وہ تعینات کرے۔

(ہ) کسی گردوارہ، دھرم شالہ یا دوسرے سکھ وقف کا براہ راست انتظام سنبھالنا کسی کمیٹی، متولی یا نگران سے، بشرطیکہ اس قسم کے قرارداد اس مقصد کیلئے بلائے گئے خصوصی اجلاس میں تین چوتھائی اکثریت سے منظور ہو۔

باب-IV اندراج

۲۵۔ (۱) تمام گردوارے، دھرم شالے اور سکھ اوقاف کا ضلعی کمیٹی کے دفتر میں جہاں یہ واقع ہے اندراج کیا جائے گا۔ طریقہ کار اندراج۔

(۲) کمیٹی کے تشکیل کے تین دن کے اندر، متولی یا نگران گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف کا اپنے نگرانی میں درخواست دے گا۔ گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف کی صورت میں جو کمیٹی کی تشکیل کے بعد معرض وجود میں آئے ہوں، وہ کا متولی یا نگران اپنے اختیار سنبھالنے کے تین ماہ کے اندر، اسکی اندراج کا درخواست دے گا۔

(۳) اس دفعہ کے تحت درخواست ایک بیان پر مشتمل ہو گا جس میں مندرجہ ذیل خاص خاص باتیں ہو گی۔

(أ) گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف کی مکمل تفصیلات، جو بھی صورت ہو۔

(ب) سالانہ آمدن اور اُسکا ذریعہ بشمول طریقہ انتظام، اگر کوئی ہو۔

(ج) لگ بھگ خرچ بشمول حکومتی واجبات، ملازمین کی تنخوائیں،

وغیرہ۔

(۴)اس قسم کی درخواست وصول ہونے پر، کمیٹی درخواست گزار سے مزید معلومات دینے کو کہہ سکتی ہے جس سے وہ ضروری سمجھے اندراج سے پہلے۔

۲۶۔ (۱) کمیٹی گردواروں، دھرم شالوں اور سکھ اوقاف کا ایک رجسٹر ڈرکھے گی جس میں مندرجہ ذیل چیدہ چیدہ درج ہونگے، یعنی:— ----------

(اَ) متولیان اور نگرانوں کے نام؛

(ب) تفصیل املاک، آمدن، خرچ اور انتظام کا طریقہ کار ا؛ اور

(ج) ایسے دیگر تفصیلات جو کہ بیاں ہو۔

(۲) اندراج کے چودہ دنوں کے اندر نقل مندرجات اور بیان مذکور شق (۱) کمیٹی بورڈ کو پیش کرے گی۔

باب-V

۲۷۔ (۱)بورڈ یا کمیٹی جس کے دائرے اختیار میں گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف واقع ہیں لیکن مقررہ مدت میں اندراج نہ کیا ہے، دیوانی اختیار سماعت کے عدالت کو جس کے اختیار سماعت میں اس قسم کا گردوارہ، دھرم شالہ اور سکھ وقف واقع ہیں دعویٰ دائر کر سکتا ہے کہ اس قسم کے ادارے کو گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف جو بھی صورت حال ہو، قانون ہذا کے مقصد کیلئے، قرار دیا جائے۔ قانونی چارہ جوئی۔

(۲)عدالت جس میں اس قسم کی درخواست ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دائر کی جاتی ہے تو بذریعہ نوٹس جو کہ شائع کیا جائے گا اس طریقے سے جسے عدالت مناسب سمجھے ان اشخاص پر جن کا اس قسم کی گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف سے مفاد وابسطہ ہو کہ وجہ بتائی جائے کہ کیوں نا اس قسم کی جگہ یا ادارہ کو گروارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف قرار دیا جائے جس کی التجاء کی گئی ہے اور تاریخ مقرر کرے گی جو کہ ایک ماہ کی مدت سے کم نہ ہو نوٹس کے اشاعت سے۔

(۳)درخواست درج اور سنی جائے گی اس طریقے سے جو کہ بذریعہ ضابطہ دیوانی بیان ہوا ہے دعویٰ کیلئے تابع زیر ذیلی دفعہ (۲) اور عدالت قرار دے گی اگر وہ اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ جگہ یا ادارہ گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف ہیں، جیسا کہ تعریف کی گئی ہے ذیلی دفعات (۴)، (۵) اور (۶) دفعہ ۲ کے قانون ہذا، عدالتی فیس کی مقاصد کیلئے، متفرق درخواست کے

طور پر لیا جائے گا۔

۲۸۔ زیر دفعہ ۲۷ (۳) کے حکم کے خلاف اپیل ہائی کورٹ میں دائر کی جائے گی۔ اپیل۔

باب–VI جانچ پڑتال حسابات

۲۹۔ (۱) بورڈ اور کمیٹی کے حسابات کی جانچ پڑتال بذریعہ محاسبین تعینات زیر دفعہ ۲۴ (د) ہو گی۔ جانچ پڑتال حسابات۔

(۲) محاسب اپنے رپورٹ بورڈ کو پیش کرے گا۔

(۳) محاسب کی رپورٹ علاوہ ازیں دوسروں باتوں کے بے قاعدہ اور غیر ضروری اخراجات یا رقم کا نقصان یا زائد یا دوسرے جائیداد کو نقصان بوجہ غفلت کرنے یا بد اطواری متولی یا کسی دوسرے شخص کے جو کہ ذمہ دار ہیں گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف کا۔

۳۰۔ خصوصی اجلاس جو کہ اس مقصد کیلئے بلایا جاتا ہے میں، بورڈ محاسبین کی رپورٹ کی جانچ پڑتال کرے گا اور اس قسم کے اقدامات کرے گا جس وہ مناسب سمجھتا ہے اور اس کی نقل صوبائی حکومت کو پیش کرے گی اپنے رائے کے ساتھ۔ محاسبین کی رپورٹ کی جانچ پڑتال۔

۳۱۔ حسابات کی جانچ پڑتال یا تحقیق کے مقصد کیلئے، محاسب مطالبہ کر سکتا ہے، تحریری طور پر، متولی سے، ممبر یا کمیٹی یا بورڈ کے اہلکار سے یا کسی اور شخص سے جس عہدہ سے بھی جانا جاتا ہو وقف کا ذمہ دار، اس کو پیش کرنے تمام کھاتہ جات، دستاویزات، رسیدات، اسناد یا کاغذات، تمام سوالوں کا جوابات دینے کا جس کو وہ مناسب سمجھے، اور طلب کر سکتی ہے کسی شخص کو جو رکھتا ہو یا جواب دیں ہو اس قسم کا کھاتہ جات، دستاویزات، رسیدات، اسناد یا کاغذات، تمام سوالات کا جوابات دینے کیلئے جو اس سے پوچھے جائے مذکورہ سلسلے میں۔ محاسبین سے تعاون۔

باب–VII

۳۲۔ تابع شرائط قانون ہذا، متولی، یا نگران جس کے ذمے انتظام و انصرام گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ اوقاف تھا بوقت آغاز قانون ہذا انتظام و انصرام اوقاف کا جاری رکھے گا۔ متولیان اور نگران ہائے۔

۳۳۔ متولی، نگران یا کوئی اور شخص جس کے ذمے وقف ہو عہدہ رکھنے سے روک جائے گا اگر وہ — متولی کی نااہلی وغیرہ۔

(اً) سکھ نہ رہے، یا وہ غیر سکھ ہو،

(ب) فاتر العقل ہو جاتا ہے، یا

(ج) عدالت سے کسی اخلاقی جرم میں سزا یافتہ ہو جاتا ہے، یا

(د) اگر پایا جاتا ہے کمیٹی کی اطمینان تک —

(i) غیر اخلاقی زندگی گزارتا ہے،

(ii) نشہ آور چیز کا عادی ہے، یا

(ہ) حال میں حسابات، رپورٹس اور گوشوارہ جات پیش کرنے میں ناکام ہوتا ہے جو کہ بورڈ یا کمیٹی کے ذریعے بیان کیے جاتے ہیں، یا

(و) اپنی نگرانی املاک کے بابت نامناسب طرز عمل کا قصوروار ہو۔

(ز) دیوالیہ ہو جاتا ہے، یا

(ح) اپنے فرائض کے بجاآوری میں مجرمانہ غفلت کا ارتکاب کرتا ہے، یا

(ط) مجرم ہو ایسے طریقہ عبادات کا جو کہ سکھ مذہب کے اصولوں اور رواج کے خلاف ہو۔

۳۴۔ اگر متولی یا نگران کا عہدہ بوجہ موت یا استعفیٰ یا کسی اور وجہ سے خالی ہو جاتا ہے، جانشین ادارہ کے رسم و رواج کے تحت ہو گا، ایسے صورت کے ناکامی بذریعہ حکم بورڈ۔ متولیان کے فرائض وغیرہ۔

۳۵۔ (۱) کمیٹی فرائض کے بجاآوری میں نااہلی کا مظاہرہ کرتی ہے یا مسلسل اپنے فرائض کے بجاآوری میں کوتاہی کرتی ہے جس کو اس پر قانون نے عائد کی ہو یا اختیارات کا زیادہ یا ناجائز استعمال کرتی ہے، تو بورڈ بذریعہ قرارداد جو کہ ممبران کے دو تہائی اکثریت سے پاس ہو، خصوصی اجلاس میں جو کہ اس مقصد کیلئے بلایا جاتا ہے کمیٹی کو برطرف قرار دے سکتی ہے۔ برطرفی اور سزائیں۔

(۲) اگر کمیٹی اس طرح برطرف کی جاتی ہے، مندرجہ ذیل نتائج مرتب ہونگے:—

(اَ) کمیٹی کے تمام ممبران قرارداد کے پاس ہونے کے تاریخ سے اپنے عہدوں سے سبکدوش ہونگے۔

(ب) کمیٹی کے تمام فرائض و اختیارات، تاوقتیکہ کمیٹی کی تشکیل نہیں ہو جاتی، استعمال اور ادا کی جائی گی بذریعہ ان اشخاص کے جنہیں بورڈ

ان کی جگہ تعینات کرے۔

(ج) کمیٹی کی اختیار و تمام جائیداد، تاوقتیکہ کمیٹی کی تشکیل نہیں ہو جاتی، بورڈ کے پاس ہونگے۔

(۳) بورڈ، اگر مناسب سمجھتا ہے اسے، کسی بھی وقت دوسرے کمیٹی کی تشکیل کر سکتی ہے خاضر ممبران کے دوتہائی اکثریت سے بذریعہ قرارداد خصوصی اجلاس میں جو کہ اس مقصد کیلئے بلایا جاتا ہے۔

بشرطیکہ کوئی برطرفی زیادہ دیر کیلئے نہیں ہوگی برطرف شدہ کمیٹی کے بقایا مدت سے زیادہ۔

۳۶۔ (ا) اگر متولی، یا نگران ناکام ہوتا ہیں بغیر کسی ٹھوس وجوہ کے، جس کا بار ثبوت اس پر ہوگا، تو— سزائیں۔

(اَ) زیر دفعہ ۲۵ وقف کے اندراج کی درخواست دینے میں، یا

(ب) پیش کرنا گوشوارہ جات، حسابات اور رسیدات ضروری بذریعہ قانون ہذا، یا

(ج) خاص معلومات باہم مہیا کرنے میں طلب بذریعہ کمیٹی، یا

(د) انکوائری اور تحقیقات میں مدد دینے میں جب اس سے ایسا کرنے کو کہا جائے بذریعہ بورڈ یا کمیٹی، یا بذریعہ محاسبین یا کمیٹی کے عہدے داران جو کہ کمیٹی کے احکامات کے تحت کام کر رہے ہو، یا

(ہ) وقف کی زائد رقم مجوزہ بینک میں جمع کرنے میں جب بورڈ کا ہدایت ہو ایسا کرنے کو، یا

(و) زیر دفعہ ۲۴ کے تحت دی گئی بورڈ کی ہدایات پر عمل کرنے میں،

ایسا متولی یا نگران ثابت ہونے پر سزائیں قید دی جاسکتی ہے کسی بھی نوع کی مدت کیلئے جو کہ ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو دس ہزار تک ہو سکتا ہیں یا دونوں۔

(۲) کوئی مجسٹریٹ کسی بھی جرم کا ذیلی دفعہ (ا) سماعت نہیں کرے گا بجز استغاثہ کے بذریعہ شخص جس کو بورڈ نے اس جگہ اختیار دیا ہو۔

(۳) اس دفعہ کے تحت جرم کی سماعت مجسٹریٹ درجہ اول کرے گا، اور قابل راضی نامہ ہو گا۔

باب-VIII

کمیٹی کا فنڈ۔

۳۷۔ کمیٹی کا فنڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:—

(اَ) تمام رقم جو کہ مذہبی اوقاف سے حاصل ہو علاقائی اختیار کے اندر بطور چندہ۔

(ب) تمام رقم جو کہ حاصل ہو قانونی چارہ جوئی سے جس کو دائر کی ہو یا دفاع کی ہو بذریعہ یا کمیٹی کی جانب۔

(ج) تمام رقم جو کہ جمع یا وصول کی ہو بطور عطیات یا چندہ۔

(د) تمام آمدن جو کہ ہبہ یا مالکانہ جائیداد کمیٹی سے ملی ہو۔

کمیٹی کے فنڈ کا استعمال۔

۳۸۔ کمیٹی مخصوص اور استعمال کرے گی اپنے فنڈ میں سے —

(اَ) ایسی رقم جو کہ ضروری ہو دفتر کے اخراجات پورے کرنے کیلئے ؛

(ب) ایسی رقم جو کہ ضروری ہو ادائیگی بورڈ کو بذریعہ چندہ؛

(ج) ایسی رقم جو کہ ضروری ہو تعلیمی مذہبی اور خیراتی مقاصد کیلئے خرچ کرنا۔

بذریعہ متولی ادائیگی چندہ میں ناکامی، وغیرہ اور اسکی وصولی۔

۳۹۔ متولی یا نگران کسی گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف کا کمیٹی کو چندہ دینے میں ناکام ہوتا ہیں جیسے کہ صراحت ہے زیر دفعہ (۱۳) واجب الادا ہونے کے تین ماہ کے اندر، اس قسم کا چندہ قابل وصول ہو گا بذریعہ کمیٹی بطور مالیہ کلیکٹر کو درخواست پر۔

مرکزی اوقاف فنڈ۔

۴۰۔ بورڈ کا فنڈ سمجھا جائے گا بطور مرکزی اوقاف فنڈ اور مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:—

(اَ) تمام رقم جو کہ کمیٹی سے بطور چندہ وصول ہو۔

(ب) تمام رقم جو کہ قانونی چارہ جوئی سے حاصل ہو جس کو کی ہو یا دفاع کیا ہو بذریعہ بورڈ یا اسکی جانب سے۔

(ج) تمام رقم جو کہ وصول یا جمع ہو بطور چندہ یا عطیات۔

(د) تمام آمدن جو کہ ہبہ یا مالکانہ جائیداد بورڈ کو ملی ہو۔

۴۱۔ روزمرہ کی عبادت، تقریبات، مذہبی ایام کا منانا اور ادائیگی وظائف، فیس، معاوضہ اور افسران، ملازمین اور مذہبی پیشواؤں کو جو کہ گردوارہ، دھرم شالہ اور سکھ وقف کے ملازم ہیں ایسے اداروں کے آمدن کا پہلا خرچ ہوگا۔ اوقاف پر اخراجات۔

۴۲۔ تابع دفعات قانون ہذا، اور تابع ہدایات جو کہ بورڈ جاری کریں اپنی طرف سے ملکیت، فنڈز اور آمدن گردواریں، دھرم شالے اور سکھ اوقاف کا بروئے کار اور خرچ کی جائینگے مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے:۔ اوقاف کی رقم کا استعمال۔

(اَ) ادائیگی مخصوص چندہ۔

(ب) ادائیگی کسی قانونی یا دوسرے فرائض کا جو کہ پیدا ہوئے یا موجود ہے فنڈ کے مقابلے میں۔

(ج) سکھ مذہب کے عقائد کی ترویج۔

(د) مہیا کرنا کسی تعلیمی، مذہبی، یا خیراتی مقاصد کیلئے جس کو بورڈ طے کرے۔

باب-IX

۴۳۔ تفصیلات کی تصدیق کیلئے جسے گروارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف کے متولی، یا نگران یا کسی اور ذمہ دار نے مہیا کی ہو زیر دفعہ ۳۲ یا محاسبین کی رپورٹ پر عمل کرتے ہوئے، بورڈ کسی بھی معاملے میں تحقیقات کر سکتا ہے بذریعہ اپنی کسی افسر کے یا بذریعہ کمیٹی۔ تحقیقات بذریعہ بورڈ۔

۴۴۔ کوئی شخص جو کہ سکھ ہے اور ووٹر ہے [مغربی پاکستان کے صوبائی اسمبلی کے انتخابی فہرست کی صورت میں] بذریعہ درخواست، بورڈ کو درخواست دے سکتا ہے انکوائری شروع کرنے کا انتظامیہ کمیٹی کا یا گردوارہ، دھرم شالہ، یا سکھ وقف کے معاملات کے بارے میں، اور اس پر بورڈ کوئی بھی قدم جس وہ مناسب سمجھے وہ اٹھا سکتی ہے۔ اوقاف کی انتظامیہ کے خلاف درخواست۔

۴۵۔ (۱) بجز قانون ہذا میں اور طرح مذکور ہو، کوئی کام جو کیا گیا یا ہدایت جاری ہوئی بذریعہ بورڈ یا کمیٹی قانون ہذا کے مطابق یا اسکے تحت قواعد کے مطابق پر کسی عدالت میں سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔ بورڈ، کمیٹی یا اس کے افسران کا تحفظ۔

(۲) کوئی نالش دائر نہیں کی جائے گی بر خلاف بورڈ یا اسکے کسی ممبر یا کمیٹی کے اہلکار کسی بھی چیز کیلئے جو اس نے کیا ہو یا اسکے ذریعے نیک نیتی سے قانون کے ہذا کے دفعات کے

تحت۔

۴۶۔ جب کوئی دعویٰ بانسبت حق ملکیت کسی گردوارہ، دھرم شالہ یا سکھ وقف جائیداد یا متولی، یا نگران کے حقوق کے بابت کسی دیوانی عدالت میں دائر ہوئی ہو، تو ایسا عدالت ایسے دعوے کا نوٹس بنام ضلعی کمیٹی جس کے اختیار میں جائیداد متدعویہ واقع ہو، مدعی کی خرچ پر، دے گا۔ نوٹس بابت نالش کمیٹی کو۔

باب-X

۴۷۔ (۱) صوبائی حکومت قواعد وضع کر سکتا ہے جو کہ قانون ہذا سے غیر ناموافق ہو قانون ہذا کے تمام یا کسی ایک مقصد کے پورا کرنے کیلئے۔ قواعد۔

(۲) خاص طور پر اور بغیر جانب داری جاری اختیارات کی عمومیت کو، صوبائی حکومت قواعد وضع کر سکتا ہے کیلئے:—

(i) امیدوار کی نامزدگی، انتخاب کا طریقہ کار جو کہ منعقد ہو قانون ہذا کے دفعات کے تحت، ووٹوں کا طریقہ اندراج اور شمار اور اس انتخابات کے نتائج کا اعلان؛

(ii) انکوائریاں کرنا اور انتخابات کے بابت تنازعات کا فیصلہ؛

(iii) انتخابات منعقدہ زیر دفعات قانون ہذا تعریفات اعمال جو کہ بد عنوان سمجھے جائے گے؛

(iv) اس قسم کے انتخابات کے دوران بد عنوان اعمال کے الزامات کی تحقیقات؛

(v) کسی بھی شخص کا انتخاب کالعدم کرنا جو کہ ثابت ہوا ہو بد عنوان اعمال کا یا اغماض بھرتا ہو، بد عنوان اعمال کے اعانت کا ارتکاب یا اس کی ایجنٹ کے خلاف اس طرح کا جرم ثابت ہوا ہو، یا جس کے انتخاب کے نتائج پر مادی طور پر اثر انداز ہوا ہو جس کیلئے وقتی طور پر نافذ قانون یا قاعدے کو توڑا گیا ہو؛

(vi) نااہلی از عہدہ، ہمیشہ کیلئے یا ایک سال کے مدت کیلئے کوئی شخص جو کہ مجرم ثابت ہوا ہو مندرجہ بالا بد عنوان اعمال یا اغماض کا یا

اعانت کا؛

(vii) حاکم کو بیان کرنا جس کے ذریعے سوال بہ نسبت معاملات باحوالہ شق(i) تا(iv) طے کیے جائے گے۔

(viii) حاکم جس کو اور طریقہ جس میں درخواست ہائے اور مرافعہ ہائے اور اس کاروائی کی قلم بندی، جو کہ ہو سکتا ہے اور ہونا چاہیے قانون ہذا کے تحت پیش کی جائے گی، بنایا یا اگلا۔

تحقیقات بابت بدعنوانی دوران انتخاب۔

۴۸۔ صوبائی حکومت کسی ایک شخص یا اشخاص کو جن کو اس نے اختیار دیا ہو کے تحقیقات کرے طرز عمل کا، یا بدعنوان اعمال کے الزامات کا دوران انتخاب منعقدہ زیر دفعات قانون ہذا کے ساتھ تمام یا کوئی ایک اختیار جو کہ کمیشنر کو حاصل ہو کہ تحقیقات کرے انتخاب کا بذریعہ قانون [پاکستان انتخابی جرائم اور اعلامیہ قانون، ۱۹۲۰ء]، اور عمل درآمد کیلئے طریقہ کار طے کر سکتا ہے، اور کسی حکم کا بسلسلہ ہرجانہ کی تعمیل طے کر سکتا ہے جس کو اس قسم کے شخص یا اشخاص نے اس قسم کے تحقیقات میں صادر کیا ہو۔

قواعد جو کہ بورڈ وضع کرے گا۔

۴۹۔ (۱) تابع منظوری صوبائی حکومت بورڈ قواعد وضع کر سکتا ہے جو کہ قانون ہذا کے دفعات کے ناموافق نہ ہو۔

(۲) خاص طور پر اور بغیر جانب داری جاری اختیارات کی عمومیت کو، بورڈ، تابع منظوری صوبائی حکومت مندرجہ ذیل امور سے متعلق قواعد وضع کرے گا:—

(اَ) تمام معاملات جن کی واضح ضرورت اور اجازت ہو بذریعہ قانون ہذا طے کیے جائے بذریعہ بورڈ اور کمیٹی؛

(ب) بورڈ اور کمیٹی کی امور چلانے کا طریقہ؛

(ج) بورڈ اور کمیٹی کے ممبران کو سفری خرچ کی عطائیگی؛

(د) حسابات اور کتابات جو کہ بورڈ اور کمیٹی کے دفاتر میں رکھے جائینگے؛

(ہ) طریقہ جس کے تحت وقف حساب کی جانچ پڑتال، اور شائع کیا جائے گا، شکل اور مندرجات محاسب کی رپورٹ کا اور حد معاوضہ جو کہ محاسب کو ادا کیا جائے گا؛

(و) اوقاف کے آمدن کے شمار کرنے کا طریقہ، قانون ہذا کے تحت چندہ عائد کرنے کے مقصد کیلئے؛

(ز) فیس جو کہ عائد کی جائے گی درخواست پر بورڈ یا کمیٹی کو زیر قانون ہذا یا درخواست نقول کارروائی پر یا کمیٹی یا بورڈ کا دوسرا ریکارڈ؛

(ح) بورڈ اور کمیٹی کے صدر اور نائب صدر کے انتخاب کا طریقہ کار۔

۵۰۔ باب ہذا کے تحت وضع کیے گئے قواعد سرکاری اعلامیہ میں شائع کی جائے گی اور اسلئے قانون کی طاقت کی حامل ہو گی۔ ------------

۵۱۔ بورڈ کے بجٹ کا نقل حکومت کو باصیغہ معلومات جمع کی جائے گی۔ بورڈ اس قسم کی معلومات مہیا کرے گی اور اس قسم کا رپورٹ جمع کرے گی ۔ گوشوارہ جات اور بیانات جنہیں صوبائی حکومت طلب کرے۔ نقل بجٹ وغیرہ حکومت کو۔

۵۲۔ جہاں تک مذہبی وقف جو کہ شامل ہیں قانون ہذا میں کا تعلق ہے مذہبی وقف قانون ۱۹۶۳ء، اور خیراتی اور مذہبی وقف قانون ۱۹۲۰ء، یہاں منسوخ کیے جاتے ہے۔ مخصوص قوانین کی منسوخی۔